بہ نحوہ الا کتابہ

انوار الازکیا

(ترجمہ)

تذکرۃ الاولیا

باہتمام کمترین حقیر سراز علی محمد علی تجاوز اللہ عن ذنبہ الخفی والجلی

در مطبع مجیدی واقع کانپور مطبوع شد

آگے کلام مجید پڑھتے تھے تو آپ نہایت بیقرار ہو کر روتے لوگون نے کہا کہ آپ باشندہ عجم ہین اور قران مجید عربی زبان مین ہے اسوجہ سے آپ اسکو نہین جانتے پھر بتایئے کہ رونے کی وجہ کیا ہی آپنے فرمایا کہ میری زبان عجمی ہے لیکن میرا دل عربی ہی ایک درویش نقل کرتے ہین کہ مینے حضرت حبیب رح کو مرتبۂ عظیم و بزرگ پر دیکھکر پوچھا کہ آپ تو عجمی ہین اس درجے کو کہانسے حاصل کیا ایک آواز ائی کہ ہان سچ ہی عجمی ہے لیکن حبیب ہے۔ نقل ہے کہ لوگون نے ایک قاتل کو سولی پر چڑھایا اسی رات کو قاتل کو خواب مین دیکھا کہ بہشت کے سبزہ زارون مین ٹہل رہا ہے اور لباس فاخرہ پہنے ہے لوگون نے پوچھا کہ تو تو قاتل تھا تجکو یہ درجہ کہانسے حاصل ہوا اسنے کہا کہ جسوقت مجکو سولی پر چڑہایا حضرت حبیب رح عجمی مجہپر گذرے اور کن انکھیون سے میری طرف دیکھا اور کچھ دعا فرمائی یہ تمامی جو تم دیکھتے ہو انکی برکتون کے سبب سے ہی والسلام

ساتوان باب ابوحازم مکی کے ذکر مین اللہ کی رحمت ہو انپر

وہ با اخلاص پرہیز گار و متقی وہ مقتدیون کے پیشوا وہ سبقت کرنیوالون کی شمع وہ صادقونکی صبح وہ فقیر غنی حضرت ابوحازم مکی اللہ کی رحمت انپر ہو مجاہدے اور مشاہدے مین ہمیشہ تھے اور بہت مشائخ کے پیشوا تھے اور آپ کی عمر بڑی ہوئی اور ابو عثمان مکی رح نے آپکی شان مین بڑا مبالغہ کیا ہی اور آپکا کلام ہر دل عزیز ہی اور ہر مشکل کے واسطے کنجی۔ اور آپکا کلام کتابون مین کثرت سے ہی جو شخص زیادہ کا خواستگار ہو اُس سے کہدو کہ دوسری کتابون مین تلاش کرے ہم بطور تبرک کے چند کلمے نقل کرتے ہین آپ بزرگان تابعین سے تھے اور بہت صحابہ رض سے آپنے ملاقات کی جیسے کہ انس بن مالک اور ابو ہریرہ راضی ہو اللہ اُن دونون سے۔ نقل ہے کہ ہشام بن عبد الملک نے

فربہ گوشت رکھا تھا گذر ہوا آپ نے گوشت کی طرف نگاہ کی قصاب نے کہا کہ لے لیجیے کہ فربہ ہی آپ نے کہا کہ میرے پاس پیسے نہیں ہیں قصاب نے کہا کہ مین آپ کو مہلت پر دیتا ہون جب ہو دیدیجیے گا آپ نے فرمایا کہ مین اپنے نفس کو مہلت پر راضی کرون گا قصاب نے کہا کہ اسی لیے آپ کی پسلی کی ہڈیان نکل آئی ہین آپ نے فرمایا کہ قبر کے کیڑون مکوڑون کے لیے یہی کافی ہین۔ نقل ہے کہ ایک بزرگ فرماتے ہین کہ مین نے ارادہ حج کا کیا جب مین بغداد مین پہونچا تو ابو حازم مکی کے پاس گیا مینے اُنکو سوتا ہوا پایا مینے تھوڑی دیر صبر کیا جب آپ بیدار ہوئے تو فرمانے لگے کہ مینے اِسوقت حضرت پیغمبر علیہ السلام کو خواب مین دیکھا کہ آنحضرتؐ نے مجکو تیرے لیے پیغام دیا اور فرمایا کہ کہدو کہ اپنی مان کے حقوق کی نگاہداشت کرے کہ اُسکے لیے وہی بہتر ہے حج کرنے سے اب تو لوٹ جا اور اُسکے دل کی رضا کو طلب کر مین واپس پھرا اور مکہ معظمہ نہ گیا والسلام۔

آٹھوان باب عتبۃ بن الغلام کے ذکر مین اللہ کی رحمت ہو اُنپر

وہ جمال الٰہی کے سوختہ وہ وصال الٰہی کے گم شدہ وہ وفاداری کے بحر وہ صفا و برگزیدگی کے کان وہ مخلوق کے خواجہ عتبۃ بن الغلام اولیاؤن کے مقبول تھے اور عجب رویہ و روش رکھتے تھے ہر خاص و عام اُنکی تعریف کرتے تھے اور شاگرد حسن بصریؒ کے تھے ایک مرتبہ آپ حسن بصریؒ کے ساتھ دریا کے کنارے سے گذرے حضرت عتبہؒ پانی پر قدم دھرتے چلے گئے حضرت حسنؒ نے تعجب کیا اور پوچھا کہ بتاؤ تو سہی کہ آپ کو یہ درجہ کس سبب سے حاصل ہوا حضرت عتبہؒ نے پکار کر کہا کہ آپ کو تیس برس ہو گئے کہ وہ کام کرتے ہین جو فرسودہ ہین اور مین وہ کام کرتا ہون کہ جو حق تعالےٰ کو منظور ہے اور یہ اشارہ طرف تسلیم و رضا کے ہے۔ اور آپ کی توبہ کا سبب یہ ہوا کہ آپ نے شروع مین